| سدرن لینا | ہنڈیکچرز کا بہترین نیا شاہکار | نذیر |
| --- | --- | --- |

گانے
دستوری

# وامق عذرا

# वामक़ अज़रा

| ڈبلیو۔ ایم۔ قان | قیمت ایک آنہ | ایم۔ اسمعیل |
| --- | --- | --- |

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

Nawab Book Depot

**سٹوری:** آج سے دو ہزار برس پہلے جب تاریخ عالم نے آنکھیں کھولیں تھیں تو آفتاب تمدن طلوع ہوا تھا۔ انسانیت وحیوانیت باہوں میں باہیں ڈالے ہوئے ساری دنیا کو خونریز ہنگاموں کی آماجگاہ بنائے ہوئے تھی یمن اور کوہ سبقیہ کی حکومتیں پشت در پشت سے ایک دوسرے کے خون کی پیاسی تھیں۔ یمنی فوجیں ولی عہد وامق کی سرکردگی میں کوہ منقیہ پر حملہ آور ہوئیں۔ اگرچہ کوہ منقیہ کی فوجوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن بادشاہ کے سخت زخمی ہوتے ہی اس کے پاؤں اکھڑ گئے۔ شاہی خون جوش میں آگیا۔ شہزادی عذرا خود مسلح ہو کر یمنی فوجوں کے مقابلے پر آئیں لیکن جیسے ہی حسن کی دیوی اور عشق کا دیوتا تلواریں لہراتے ہوئے آمنے سامنے آئے۔ اس کے بجائے کہ دونوں کی خونی تلواریں ایک دوسرے کی گردن اڑا دیتیں

# وامق عذرا
# گانے

یہ دل تم پہ فدا ہے میں یقیں ہوں
یہ سب دل کی خطا ہے میں یقیں ہوں
کسی کے دل میں سمانا کہاں سے سیکھا ہے
کسی کو اپنا بنانا کہاں سے سیکھا ہے
لگائے جاتے ہو رہ رہ کے آگ سی دل میں
جلے ہوئے کو جلانا کہاں سے سیکھا ہے
یہ سب دل کی خطا ہے میں یقیں ہوں
جتا کے تم سے محبت یہ کیا کیا میں نے
کہ دل کے دیتے ہی اک درد لے لیا میں نے
تمہارے ہاتھ ہے اب آبرو محبت کی
سمجھ لیا ہے تمہیں اپنا آسرا میں نے
یہ سب دل کی خطا ہے ۔۔۔۔۔
کسی کے درد کی کچھ ہے خبر جواب دو
تمہارے دل پہ ہوا کچھ اثر تو جواب دو
میں منتظر ہوں امیدیں ہیں بیقرار میری
وفا نہیں نہ سہی تم مگر جواب تو دو

یہ سب دل کی خطا ہے میں نہیں ہوں

کورس ۔

(۳)

لڑکیاں :۔ کیسے کریں پیار ۔ نہیں کیسے کریں پیار
دیکھو دیکھو ہیں کریں آنکھیں دو چار

عذرا :۔ میرا نام تو اپنا ہی بالو
میں کون ہوں پہچانو دیکھو جی
ہے لیا امتحان جنت کا مہتمن کیسے کریں پیار
آنکھوں آنکھوں میں کہہ گئے وہ دل کی باتیں
پھر بھی وہ کچھ سمجھ نہیں پائے

لڑکیاں : کیسے کریں پیار ۔ نہیں کیسے کریں پیار
دیکھو دیکھو ہیں کرو آنکھیں دو چار

عذرا :۔ آج دل لئے یہ ٹھان رکھی ہے
عشق کو آزما کے دیکھیں گے
بند کر لیں گے اپنی آنکھوں کو ۔ تجھ کو تو سے چھپ کے دیکھیں گے
میری مانو ۔ اپنا ہی جانو ۔ میں کون ہوں پہچانو ۔ دیکھو

(۳) ماہی گیر :۔ ہائے دو دل ملتے ملتے رہ گئے

عذرا :۔ رونے سے پر آنکھوں میں آنسو نہ آئے
آنسو دل کی بات زبان تک نہ لا سکے

وامق :- انکی سُنی نہ اپنی ہی انکو سنا سکے
دل کے ارمان دل ہی دل میں رہ گئے
ماہی گیر:- ہائے دو دل ملتے ملتے رہ گئے
عذرا:- جا چکے ہیں لوٹ کر صبر و قرار
اب تو ہم ہیں اور ان کا انتظار
وامق:- کیا خزاں ہی چمن کے آئی تھی بہار
دل کے ارمان دل ہی دل میں رہ گئے
ماہی گیر:- ہائے دو دل ملتے ملتے .......
رہ گئے :- (گیت)
دو ہی لفظوں کا تھا فسانہ - جو سنا کر خاموش ہو بیٹھے
ابتدا یہ کہ تمکو پایا تھا - انتہا یہ کہ تمکو کھو بیٹھے
عذرا :- بھلا کوئی کیونکر تمہیں بھول جائے
بھلانے سے تم اور بھی یاد آئے
وامق :- نہ سوچا نہ سمجھا - نہ دیکھا نہ بھالا
چلے آئے ہم دل کی دنیا لٹائے
عذرا :- نہ مانو مگر جب سے تم سے جدا ہیں
تمہاری قسم ہم نہیں مسکرائے
بھلا کوئی کیونکر تمہیں بھول جائے

بھلانے سے تم اور بھی یاد آتے

(۵)

عذرا :۔
یاد کرتے ہیں بھولنے کیلئے ۔ اشک آتے ہیں پر نہیں آتے
خواب میں بھی نہ آسکے کوئی ۔ اسلئے رات بھر نہیں سوتے
تم یاد نہ آؤ تم یاد نہ آؤ

وامق :۔ عاشق کی وفائیں ۔ بنتی ہیں خطائیں
دیتی ہے محبت بے جرم سزائیں

عذرا :۔ تم یاد نہ آؤ ۔ تم یاد نہ آؤ
ہو تمکو سنانی ۔ آہوں کی کہانی ۔ اشکوں کی زبانی

وامق :۔ آنسو نہ بہاؤ ۔ آنسو نہ بہاؤ ۔
سو رہے ہیں تمہاری آنکھوں میں ۔ خواب میری زندگی حیاتی کے
آنکھوں میں آنسوؤں کو رہنے دو
یہ ہیں ٹکڑے میری کہانی کے

عذرا :۔ آؤ تمہیں بتاؤں ۔ وعدہ کو نبھائیں
گردن میں تمہاری ہم ڈالدیں باہیں

(۶)

عذرا :۔ دنیا سے مٹائیں مجھے یا دل سے بھلائیں
مر کے بھی میری خاک سے ۔ اُٹھینگی دعائیں

دیکھو گے دکھائیگی اثر میری محبت

یاد آئیں رہ رہ کے تمہیں میری وفائیں
ارمانوں کی دنیا لئے دنیا سے چلے ہم
کہدو یہ ہمارے لئے آنسو نہ بہائیں

(۷) عذرا:۔ آتیرا انتظار ہی۔ تیرا انتظار رہے
اب آکر تیری یاد میں سانس بیقرار رہے۔ آتیرا انتظار رہے
رو رہی ہے ہر خوشی۔ موت ہے یہ زندگی
آنسو تو خشک ہو چکے۔ دل میرا اشک بار رہے
آتیرا انتظار رہے۔۔۔۔۔۔
بن ترے تیر آگ سی ٹھنڈی ہوا ہے رات کو
تاروں کے دل دھڑکنے لگے اور چاند سوگوار رہے
آتیرا انتظار رہے۔

(۸)

واثق:۔
یوں ظلم کرنہ ظالم دولت کرم کے بدلے
آخر تجھے ملیں گے ظلم وستم کے بدلے
دولت نہ پاس ہوگی۔ حشمت نہ ساتھ دیگی
کیڑے کفن میں ہونگے۔ دام ودرم کے بدلے
اس ظلم ناروا کی آخر سزا ملے گی

دو تو جہ کی آگ ہوگی باغ ارم کے بدلے

(۹) عذرا :- بے جرم ہیں بے جرم کو دیتا ہے سزا کیوں
آخر یہ ستم تو نے ۔ محبت پہ کیا کیوں
انصاف تو کر کیا یہی انصاف ہے تیرا
مجبور کو مجرم تیری دنیا نے کیا کیوں
ہم نے تو تیرا کچھ نہ دنیا کا بگاڑا
پھر تو نے ہمیں درد جدائی کا دیا کیوں ۔ دنیا ہی سزا کیوں

(۱۰)

فریاد ہے فریاد ہے اب سن لے ہماری
یا رب میرا اجڑا ہوا ۔ آغوش بسا دے
تقدیر کے بجھتے ہوئے شعلوں کو ہوا دے ۔ آ داد دے بگڑی کو بنا دے
یا رب ہمیں بیدرد زمانے سے بچا لے ۔ بھٹکی ہوئی برباد محبت کی دعا ہے
ہم تیرے ہیں اب تو بھی ہمیں اپنا بنا لے ۔ اپنا بنا لے ہمیں یہ سن لے ہماری
فریاد ہے ۔ فریاد ہے ۔ اب سن لے ہماری
یا رب تیری دنیا نے ہمیں لوٹ لیا ہے ۔ اور تو نے ہمیں جینے پہ مجبور کیا ہے
اب تو ہی برباد محبت کی دعا ہے ۔ دنیا کو جلا ہمیں دنیا سے مٹا دے
ہاں آگ لگا دے ۔ دنیا کو دکھا دے ۔ بچھڑوں کو ملا دے

ختم شد